DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

سندھ ہائیکورٹ، کے ای ایس سی کی نجکاری کا ریکارڈ طلب

وفاقی حکومت اور نجکاری کمیشن کو آئندہ سماعت پر معاہدے کی نقول پیش کرنیکی ہدایت

نجکاری غیر آئینی ہے، کنوزالوطن کے بعد الجماعیہ اور ابراج کو نظم و نسق سونپ دیا گیا، درخواست

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیف جسٹس سندھ ہائیکورٹ جسٹس مشیر عالم اور جسٹس حسن اظہر رضوی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کے ای ایس سی کی نجکاری خلاف کے ای ایس سی لیبر یونین کی متفرق درخواست منظور کرتے ہوئے ادارے کی نجکاری سے متعلق تمام ریکارڈ طلب کر لیا، فاضل بینچ نے بیرسٹر صلاح الدین احمد کی جانب سے دائر درخواست پر وفاقی حکومت اور نجکاری کمیشن کو ہدایت کی کہ آئندہ سماعت پر اس معاہدے کی نقول عدالت میں پیش کی جائیں جو ادارے کی نجکاری کے متعلق پہلی کمپنی کنوزالوطن سے طے ہوا تھا، درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ادارے کی نجکاری کے موقع پر مدعا علیہان نے بہتر صورتحال کی نوید سنائی تھی اور نجکاری کی شرائط میں ملازمین اور شہریوں کے مفادات کو پیش نظر رکھا گیا تھا لیکن کنوزالوطن کمپنی سے معاہدہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکا اور اس کے بعد الجماعیہ اور ابراج نامی کمپنیوں کو ادارے کا نظم و نسق سونپ دیا گیا جس کی وجہ سے ادارہ، ادارے کے ملازمین اور کراچی کے شہری پریشانیوں کا شکار ہیں، فاضل بینچ نے کے ای ایس سی لیبر یونین کی یہ درخواست منظور کرتے ہوئے مدعا علیہان کو ہدایت کی کہ آئندہ سماعت پر نجکاری کا ریکارڈ پیش کیا جائے تاکہ ایک کمپنی سے دوسری کمپنی کو منتقل کیے جانے کے مواقع پر نجکاری کی شرائط اور ان میں تبدیلیوں کا جائزہ لیا جا سکے، واضح رہے کہ نجکاری کے خلاف آئینی درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ادارے کی نجکاری غیر آئینی ہے اس کے لیے آئینی تقاضے پورے نہیں کیے گئے اور مشترکہ مفادات کی کونسل کے اجلاس میں معاملے پر بحث کیے بغیر ادارے کی نجکاری کر دی گئی جو کہ آئین کے خلاف ہے۔